ملتان (نمائندہ خصوصی)

سرکاری سرپرستی میں بیرونی اشاروں پر، آئین کی بالادستی ختم کی گئی ہے

پاکستان کے اندرونی معاملات میں امریکہ و برطانیہ کی مداخلت قومی و دینی غیرت کو کھلا چیلنج ہے

۲۱ جون کو احرار کارکن ملک بھر میں عریانی و فحاشی کے خلاف احتجاجی مظاہرے کریں گے

حکومت مہنگائی سے غریب عوام کی معاشی حالت کو ابتر کر رہی ہے

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس سے سید عطاء المومن بخاری کا خطاب

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس مرکزی امیر محترم محمد حسن چغتائی مدظلہ کی صدارت میں ۳۰، ۳۱ مئی کو دار بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوا۔ معزز ارکان نے جماعت کی سابقہ کارکردگی کا جائزہ لیا اور آئندہ لائحہ عمل کے لئے منصوبہ بندی بھی کی۔ ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری نے معزز ارکان سے اپنے مفصل خطاب میں کہا کہ مجلس احرار اسلام شروع دن سے سیاست میں انفرادیت کی حامل رہی ہے۔ احرار نے کبھی مروجہ سیاست نہیں کی۔ ہماری تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے وقتی ضرورتوں اور مصلحتوں پر اصولوں کو کبھی قربان نہیں کیا۔ اکابر احرار نے برصغیر کی سیاست کو نیا آہنگ دیا۔ اعتقادات و نظریات کا تحفظ ہماری سیاسی جنگ کا محور رہے ہیں۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والی سیاست سے احرار نے ہمیشہ نفرت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بقاء اسی میں ہے کہ ہم استقامت کے ساتھ اپنے اکابر کے راستہ پر چلتے رہیں۔ انہوں نے ملکی سیاست میں تشدد کے رجحانات کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے ملک میں بڑھتی ہوئی عریانی و فحاشی پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک مغربی تہذیب کی خوفناک یلغار کی لپیٹ میں ہے۔ اور بڑی طاقتیں تہذیبی و ثقافتی انقلاب کے ذریعے ہم سے ہمارا ورثہ چھیننا چاہتی ہیں۔ ذرائع ابلاغ سے جو کچھ پیش کیا جارہا ہے۔ اسے حکومتی سرپرستی حاصل ہے۔ من حیث المجموع قوم کے اخلاق و کردار کو تباہ و برباد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری منزل پاکستان میں حکومت الٰہیہ کا قیام ہے۔ جس کے لئے ہمیں اخلاص کے ساتھ سر توڑ جدوجہد کرنا ہوگی۔ اجلاس میں جماعت کی رکنیت سازی مہم کو تیز تر کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور تمام ماتحت شاخوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ۱۵ محرم تک رکنیت سازی مکمل کرلیں جس کے بعد نئے مرکزی انتخابات عمل میں لائے جائیں گے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ۲۱ جون کو تمام ماتحت شاخیں ملک بھر میں عریانی و فحاشی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کریں گی۔ ۳۱ مئی کو آخری اجلاس میں درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔

۱۔ ہم ملک کے داخلی معاملات میں امریکی مداخلت کی شدید مذمت کرتے ہیں مسٹر اوکلے اور رچرڈ ملکی کی غیر

معمولی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہیں رچرڈ ٹکی کے دورہ ربوہ اور مرزائیوں سے ساز باز کے ذریعہ ملک کی دینی قوتوں کو نقصان پہنچانے کے منصوبہ کی شدید مذمت کرتے ہیں

۲- پاکستان کی اکثریتی آبادی اہل سنت والجماعت کے مسلک کی حامل ہے اس لئے اہل سنت والجماعت کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے ملک کو سنی سٹیٹ قرار دیا جائے۔

۳- یہ اجلاس پاکستان کے اندرونی معاملات میں ہمسایہ ملک ایران کی بے جا مداخلت کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ایران، پاکستان میں اپنے ہم مسلک اقلیتی گروہ شیعوں کی مکمل پشت پناہی کررہا ہے۔ خانۂ فرہنگ ایران پاکستان میں تخریب کاری کے اڈے ہیں یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ ملک بھر میں موجود خانہ فرہنگ ایران سربمہر کئے جائیں اور ان کی طرف سے شائع ہونے والا صحابہ دشمنی پر مبنی تمام لٹریچر ضبط کیا جائے

۴- یہ اجلاس موجودہ سرکاری شریعت بل کو علماء کی پیش کردہ متفقہ پرائیویٹ شریعت بل کے مقابلے میں ناقص قرار دیتا ہے۔ اس میں احکام شریعت کو انسانی خواہشوں کے تابع کردیا گیا ہے۔ اور انسانوں کے بنائے ہوئے ناقص اور غیر فطری قوانین کو اللہ کے قوانین پر بالادستی دے دی گئی ہے۔

۵- موجودہ حکومت عریانی و فحاشی کو ٹیلیویژن کے خلاف تہذیب اور خلاف شریعت پروگراموں کے ذریعے تقویت دے رہی ہے۔ اور اب پی۔ ٹی۔ این اور سی۔ این۔ این کے ذریعے فواحش و منکرات کو مزید فروغ دیا جارہا ہے۔ یہ اجلاس اس ثقافتی یلغار کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت کے غیر اسلامی رویے پر احتجاج کرتا ہے۔

۶- ملک میں بڑھتی ہوئی کمر توڑ مہنگائی نے غریب عوام کی قوت خرید کو شدید متاثر کیا ہے۔ اور ان کی معاشی حالت کو مزید مفلوج کردیا ہے۔ یہ اجلاس اس خوف ناک گرانی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بنیادی اشیاء صرف کی قیمتوں میں کمی کی جائے خصوصاً گندم کے نرخ میں کمی کی جائے۔

اجلاس سے مولانا محمد اسحاق سلیمی، ابوسفیان تائب، مولانا اللہ یار ارشد، مولانا محمد مغیرہ، عبداللطیف خالد چیمہ، ظفر اقبال ایڈووکیٹ، سید کفیل بخاری، مرزا عبدالقیوم بیگ، چوہدری گلزار احمد، سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ اور دیگر ارکان نے بھی خطاب کیا۔

تحریک تحفظ ختم نبوت کی اہم پیشکش

- عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور ردّ مرزائیت کے سلسلہ کی اہم کتابیں ● جن کی اشاعت سے قادیانی ایوان لرز اٹھے
- کفر و ارتداد اور بے دینی کے اس معاشرے میں ان کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

- مسئلہ ختم نبوت علم و عقل کی روشنی میں (مولانا مفتی محمد حسن سندھیلوی) ۱۸/ روپے ● قادیان سے اسرائیل تک جناب ابومدثرہ ۴۰/ روپے
- قادیانیوں کو دعوت حق (مولانا محمد عبداللہ) ۱۵/ روپے ● تائید آسمانی در ردّ نشان آسمانی مولانا محمد جعفر تھانیسری ۵/ روپے
- اسلام اور مرزائیت (تقابلی مطالعہ) مولانا محمد عبداللہ ۱۲/ روپے ● ردّ قادیانیت پر دس کتابچے ۱۰/ روپے

خصوصی رعایت

- کوئی ایک کتاب منگوانے پر ۲۰٪ رعایت ● مکمل سیٹ منگوانے پر ۳۲٪ رعایت اور ● ۱۰۰۰/ روپے کی کتب منگوانے پر ۴۰٪ رعایت اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت ایک سال کے لئے مفت جاری کیا جائے گا۔

نوٹ: رقم پیشگی ارسال کریں۔ کتاب رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال کی جائے گی۔ ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہوگا۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان
دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان۔ فون ۲۷۴۱۳